



## سوال

(142) دیوار پر ہاتھ مار کر تیمم کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مریض کو اگر مٹی نہ ملے تو کیا اسے دیوار پر ہاتھ مار کر تیمم کر لینا جائز ہے اور ایسے ہی فرش پر۔۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دیوار بھی ”صعید“ (یعنی پاک مٹی) ہی ہے۔ تو دیوار مٹی کی بنی ہوئی ہو یا پتھر سے یا ہینڈ اینٹوں سے، اس سے تیمم کر لینا جائز ہے۔ لیکن اگر اس پر لکڑی لگا دی گئی ہو یا پینٹ (رنگ) کر دیا گیا ہو، تو ضروری ہے کہ اس پر غبار کا اثر بھی ہو۔ تب اس سے تیمم کر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ اور یہ ایسے ہی ہوگا گویا اس نے زمین (یا مٹی) سے تیمم کیا ہو۔ کیونکہ مٹی زمین کا مادہ ہے، تو اگر ان پر غبار نہ ہو تو یہ چمیریں (لکڑی اور رنگ وغیرہ) ”صعید“ (یعنی مٹی) کی جنس سے نہیں ہیں تو ان سے تیمم بھی جائز نہ ہوگا۔ اور یہی حکم فرش کا ہے، یعنی اگر اس پر غبار ہو تو تیمم کر لے ورنہ نہیں، کیونکہ یہ مٹی کی جنس سے نہیں ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 177

محدث فتویٰ